سوال

(281) دجال ایک سال اڑھائی ماہ تک دنیا میں رہے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

دجال بڑا فتنہ ہے۔ یہ فتنہ کتنی دیر رہے گا؟ کیا یہ درست ہے دجال اپنے ظہور کے بعد ہمارے عام دنوں کے برابر چالیس دن تک دنیا میں رہے گا لیکن یہ چالیس دن مصائب وتکالیف کی وجہ سے ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ معلوم ہوں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(یمکث الدجال اربعین صباحا) (مسند احمد 541/5، مجمع الزوائد 659/7)

''دجال (اپنے ظہور کے بعد) چالیس دن تک زمین میں ٹھہرے گا۔''

ایک اور حدیث میں ہے:

(انما فتنته اربعون یوما) (ابن ابی شیبة 493/7)

''اس کا فتنہ چالیس دن ہو گا۔''

البتہ یہ بات درست نہیں کہ وہ تمام دن ہمارے عام دنوں کے برابر ہوں گے۔ بلکہ ان چالیس دنوں میں سے پہلا دن ہمارے سال کے برابر، دوسرا دن ہمارے مہینہ کے برابر اور تیسرا دن ہمارے ہفتہ (Week) کے برابر ہو گا اور باقی 37 دن ہمارے عام دنوں کے برابر ہوں گے۔ پہلے دنوں کی بیان کردہ مدت حقیقی اعتبار سے ہوگی۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان چالیس دنوں میں سے پہلا دن سال کے برابر ہو گا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازوں کے بارے میں استفسار کیا کہ ہم اس دن میں سال کی نمازیں پڑھیں گے یا ایک دن کی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دن کی نہیں بلکہ اندازے سے پوری نمازیں ادا کرنا۔ نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا تذکرہ کیا اور فرمایا:

اللہ کے بندو!ثابت قدم رہنا۔ ہم نے عرض کیا : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم !دجال کتنی مدت تک زمین میں رہے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اربعون یوما یوم کسنة ویوم کشهر ویوم کجمعة وسائر ایامه کایامکم)

''چالیس دن، جن میں سے پہلا دن ایک سال کے برابر ہوگا، دوسرا دن ایک مہینے کے برابر ہوگا اور تیسرا دن ایک ہفتے کے برابر ہوگا اور باقی (37) دن عام دنوں کے برابر ہوں گے۔''

ہم نے عرض کیا : اللہ کے رسول !پہلا دن جو سال کے برابر ہوگا اس میں ہمیں ایک دن کی نمازیں ہی کافی ہوں گی؟ تو آپ نے فرمایا :

(لاقدروالہ قدرہ) (مسلم، الفتن، ذکرالدجال، ح: 2937)

''بلکہ اس روز اندازہ کرکے (ایک سال کی) نمازیں پڑھنا۔''

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ دجال کے ظہور کے وقت چالیس دن ہمارے ایک سال اور اڑھائی ماہ کے برابر ہوں گے۔ جن کی ترتیب یوں بنتی ہے :

ایک سال + ایک ماہ + ایک ہفتہ + سینتیس دن (ایک ماہ اور ایک ہفتہ) = ایک سال دو ماہ اور چودہ دن۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد واعمال اور رسومات، صفحہ: 579

محدث فتویٰ